پاکستان میں ڈیری فارمنگ ایک اچھا کاروبار ہے۔ آج کل ہر شخص اس کے بارے میں جاننا چاہتا ہے اور اس کی چند وجوہات ہیں۔ سب سے پہلے یہ کہ اس کے علاوہ کوئی اور کاروبار ایسا نہیں ہے جو صرف چند مہینوں میں آپ کے اثاثوں کو دوگنا تگنا کرے اور ساتھ ہی ساتھ آپ کو منافع بھی آتا رہے ہر مہینے بعد۔ اس کے علاوہ اس کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ ہماری آدھی سے زیادہ آبادی دیہات سے تعلق رکھتی ہے اور دیہاتوں کے لیے یہ سب کچھ نیا نہیں ہے۔ وہ اس کام میں پہلے سے ماہر ہوتے ہیں بس ضرورت ہے تو صرف اچھے اور بہتر طریقے سے کام کرنے کی۔ اس کے علاوہ ایک وجہ اس کاروبار کی مانگ بھی ہے کیونکہ لوگوں کی ضرورت ہے اچھے اور صحت یاب دودھ اور گوشت کی۔ اس لیے اگر آپ بھی ڈیری فارمنگ کے کاروبار سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ یہ کاروبار کیسے شروع کر سکتے ہیں اور نہ صرف شروع بلکہ اس سے اچھا منافع کیسے کما سکتے ہیں۔

ڈیری فارمنگ کا کاروبار شروع کرنے کے لیے آپ کو مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوگی۔

Sekho.com.pk
www.veterinarybookz.com

بھینس

ڈیری فارمنگ کا کاروبار سارے کا سارا انحصار ہی بھینس پر کرتا ہے کیونکہ اسی سے آپ کو دوسری بھینس، گائے، بچھڑے اور دودھ ملے گا۔ اس کی بہت ساری اقسام ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

نیلی راوی بھینس: نیلی راوی بھینس کا تعلق لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، ساہیوال، پاکپتن، وہاڑی، ملتان، بہاولپور اور بہاولنگر کے اضلاع سے ہے مگر اپنی اعلیٰ خصوصیات کی وجہ سے یہ اب سارے ملک میں پائی جاتی ہے۔ نر 30 ماہ کی عمر میں جبکہ مادہ 36 ماہ کی عمر میں بالغ ہوتی ہے۔ دودھ کی فی بیانت اوسط پیداوار 1800 سے 2500 لیٹر جبکہ اس میں چکنائی کا تناسب 5 فیصد ہوتا ہے۔ دودھ دینے کا اوسط دورانیہ 322 دن ہوتا ہے۔

کنڈی بھینس: کنڈی بھینس کا تعلق صوبہ سندھ سے ہے جبکہ یہ بلوچستان کے کچھ علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ نر اوسطاً 30 ماہ جبکہ مادہ 36 ماہ کی عمر میں بالغ ہوتی ہے۔ فی بیانت دودھ کی پیداوار 1700 سے 2200 لیٹر ہوتی ہے۔ دودھ میں چکنائی کا تناسب 6.5 فیصد ہے۔

ازی خیلی بھینس: ازی خیلی بھینس بنیادی طور پر ضلع سوات (خصوصاً خوازہ خیلا اور مدین) کے علاقے میں پائی جاتی ہے۔ فی بیانت دودھ کی پیداوار 1800 لیٹر ہے۔

ساہیوال گائے: ساہیوال گائے کا تعلق بنیادی طور پر ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن اور فیصل آباد کے اضلاع سے ہے۔ دودھ کی فی بیانت پیداوار 1500 سے 2000 لیٹر ہے جبکہ دودھ میں چلنائی کا تناسب 4.5 فیصد ہوتا ہے۔ پہلا بچہ دینے کی عمر 45 مہینے ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر دوبارہ حاملہ ہونے تک کا عرصہ 155 دن ہے۔

ریڈ سندھی گائے: ریڈ سندھی گائے کا تعلق محل کوہستان کے پہاڑی سلسلہ سے ہے جو کہ صوبہ سندھ میں کراچی کے کچھ حصہ ٹھٹھہ اور دادو کے اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ اس نسل کا آبائی علاقہ حیدر آباد کے زرخیز میدانوں اور بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے بارانی علاقے تک پھیلا ہوا ہے۔ دودھ کی فی بیانت اوسط پیداوار 1200 سے 2000 لیٹر ہوتی ہے۔ پہلا بچہ پیدا کرنے کی عمر 45 مہینے ہوتی ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر دوبارہ حاملہ ہونے تک کا عرصہ 210 دن ہوتا ہے۔

چولستانی گائے: چولستانی گائے کا تعلق بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان کے اضلاع خصوصاً چولستان کے ریگستان سے ہے۔ دودھ کی فی بیانت پیداوار 1200 سے 1800 لیٹر ہے۔ پہلا بچہ دینے کی عمر 50 مہینے ہوتی ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر دوبارہ حاملہ ہونے تک کا دورانیہ 140 دن ہوتا ہے۔

جانوروں کا انتخاب/خریداری:

جانوروں کے انتخاب کے سلسلے میں سب سے پہلے اس بات کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کس نسل کے جانوروں کا انتخاب کرنا ہے۔ نسل کے انتخاب کے سلسلے میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ اس نسل کے جانور جلد سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں۔

☆ اس نسل کے جانور پہلا بچہ جلد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

☆ ان میں دو بچوں کا درمیانی وقفہ کم سے کم ہو۔

☆ ان میں دودھ نہ دینے کا دورانیہ (خشک عرصہ) کم سے کم ہو۔

☆ بچے کی پیدائش اور دوبارہ حاملہ ہونے کا دورانیہ کم سے کم ہو۔

☆ دودھ کی مقدار کا اندازہ کرنے کے لیے جانور کی تین چوائیاں کریں۔

☆ جانور کو چلا کر دیکھیں تا کہ اگر ٹانگوں میں کوئی مسئلہ ہو تو سامنے آ جائے۔

☆ جانور کی جسمانی حالت متوازن ہو نہ زیادہ بھاری بھر کم اور نہ سکڑا ہوا ہو۔

ڈیری فارم کے لیے جگہ کا انتخاب

ڈیری فارم کے لیے جگہ کے انتخاب کے سلسلے میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ فارم کی عمارت اردگرد کی سطح سے اونچی ہوتا کہ بارش کے پانی اور فضلات کے نکاس میں آسانی رہے۔

www.veterinarybookz.com

☆ زمین زرخیز ہوتا کہ چارے کی بہتر پیداوار حاصل ہو سکے۔

☆ ایسی جگہ ہو جہاں فارم کی عمارت تیز ہوا اور آندھی وغیرہ سے محفوظ رہے۔

☆ سڑک کے قریب ہو اور فارم تک رسائی آسان ہو۔

☆ فارم پر تازہ اور صاف پانی کی بہتات ہو۔

☆ ایسی تعمیر سے بچا جائے جس سے جانوروں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

☆ اس جگہ دودھ کے منافع بخش کاروبار کا حصول ممکن ہو۔

☆ بجلی کی فراہمی ہو۔

Sekhocom.pk

جانوروں کی رہائش

جانوروں کی رہائش ڈیری فارمنگ میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اچھی رہائش، بہتر نگہداشت اور اچھی پیداوار منافع بخش ڈیری فارمنگ کے ضامن ہیں۔ جانوروں کی رہائش کا انحصار درج ذیل ہے:

☆جانوروں کی تعداد ☆جانوروں کی نسل ☆ارد گرد کا ماحول ☆سہولیات کی فراہمی

☆مالی حالت

رہائش کے سلسلہ میں بنیادی طور پر ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆یہ زیادہ مہنگی نہ ہو ☆یہ ہوادار ہو ☆موسم کی شدت سے جانوروں کو محفوظ رکھے

☆اس کی سمت لمبائی کے لحاظ سے مشرق سے مغرب ہو ☆اس کا ماحول صاف ستھرا ہو

☆خوراک اور پانی کی فراہمی 24 گھنٹے ☆عمارت سے حرارت کا اخراج ہوتا رہے

☆عمارت کی اس طرح منصوبہ بندی کی جائے کہ مستقبل میں اس میں وسعت ممکن ہو۔

ڈیری فارم کے لیے سہولیات

☆دودھ دینے والے جانوروں، خشک جانوروں، حاملہ جانوروں، بچھڑوں، بیمار جانوروں و پوسٹ مارٹم کے لیے الگ الگ شیڈ ☆دودھ دوہنے کے لیے شیڈ/ پارلر اور دودھ کا ریکارڈ رکھنے والا کمرہ ☆دودھ محفوظ کرنے کے لیے جگہ ☆خوراک محفوظ کرنے کے لیے سٹور ☆خوراک اور پانی کے لیے مناسب انتظام ☆گوبر محفوظ کرنے کے لیے گڑھا ☆فٹ باتھ ☆مصنوعی نسل کشی کے لیے شیڈ ☆ٹرالی، ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کے لیے شیڈ اور ورکشاپ ☆ویٹرنری ڈسپنسری ☆مینجر اور سٹاف کے لیے دفتر

Sekho.com.pk

جانوروں کی غذا

جانوروں کو اپنی زندگی برقرار رکھنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جانوروں کی خوراک کے بنیادی غذائی اجزاء میں پانی، نشاشتہ دار اجزاء، روغنیات، نمکیات اور حیاتین شامل ہیں۔

پانی: پانی سب سے اہم، سب سے زیادہ پایا جانے والا اور سستا ترین غذائی جزو ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے پانی کے بغیر زندگی ناممکن نہیں اور جانور کے جسم کا تقریباً 70 سے 80 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دودھ میں تقریباً 85 فیصد سے زائد پانی پایا جاتا ہے۔

نشاشتہ دار اجزاء (کاربوہائیڈریٹس): جانوروں کی خوراک کا اہم حصہ نشاشتہ دار اجزاء یا شکریات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان کا بنیادی کام جانوروں کو توانائی فراہم کرنا ہے۔

روغنیات (فیٹس): روغنیات کی ہاضمیت شکریات سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ توانائی کا سب سے اہم ذریعہ ہیں۔ ان میں شکریات اور لحمیات کے مقابلے میں دوگنا توانائی پائی جاتی ہے۔ روغنیات میں تیل اور چربی شامل ہیں۔ تیل مختلف قسم کے بیجوں جیسے بنولہ، تل سرسوں، تارامیرا وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے۔

لحمیات (پروٹین): لحمیات کا بنیادی یونٹ امائنو ایسڈ ہے۔ امائنو ایسڈ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ جو کہ جسم میں بن سکتے ہیں اور خوراک میں ان کی موجودگی ضروری نہیں ہوتی۔ اس کے مقابلے میں دوسری قسم کے امائنو ایسڈ لازمی طور پر خوراک میں شامل کیے جاتے ہیں کیونکہ جسم ان کو نہیں بنا سکتا۔

نمکیات: نمکیات جانوروں کی خوراک کا لازمی جزو ہیں مگر یہ تھوڑی مقدار میں درکار ہوتے ہیں۔ ضرورت کی بنیاد پر ان کی دو اقسام ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جن کی بڑی مقدار میں ضرورت ہوتی ہے اور ان میں کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، سوڈیم کلورین، میگنیشیم وغیرہ شامل ہیں۔

حیاتین (وٹامنز): یہ پیچیدہ نامیاتی مرکبات ہیں جو کہ زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں جسم میں ہونے والے کئی کیمیائی عوامل جاری نہیں رہ سکتے۔ وٹامنز کی دو اقسام ہیں: پانی میں حل پزیر وٹامن جن میں وٹامن بی اور سی شامل ہیں اور روغنی اجزاء میں حل پزیر وٹامنز جن میں وٹامن اے، ڈی اور کے شامل ہیں۔

خوراک کے ذرائع

بنیادی طور پر خوراک کے دو ذرائع ہوتے ہیں جن میں رسمی خوراک اور غیر رسمی خوراک ہے۔ رسمی خوراک کے ذرائع ایسے ذرائع ہیں جو عام طور پر جانوروں کی خوراک میں شامل کیے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں عام طور پر جانوروں کی خوراک میں چارہ جات اور کنسنٹریٹ استعمال ہوتے ہیں۔ چارہ جات کی مزید دو اقسام ہیں جن میں سبز چارہ اور خشک چارہ شامل ہیں۔

سبز چارہ جات: مکئی، جو، برسیم، لوسرن، سدابہار، ماٹ گراس، باجرہ، سرسوں، جئی اور جوار۔

خشک چارہ جات: بھوسہ، توڑی اور تکے۔

کنسنٹریٹ: مکئی کے دانے، جو کے دانے، چاول کے دانے، گندم کے دانے، جوار کے دانے، گندم چوکر اور شیرہ۔

sekho.com.pk